www.pildat.org

پاکستان ڈیبیٹس

23-29 مارچ 2009ء

تعاون

آگ

جیو نیوز

AAG

پلڈاٹ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپیرنسی

www.pildat.org

پاکستان ڈیبیٹس

23-29 مارچ 2009ء

پلڈاٹ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف
لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ
اینڈ ٹرانسپیرنسی

پلڈاٹ ایک آزاد۔ غیر جانبدار اور غیر منافع بخش تحقیقی ادارہ ہے جس کا مشن پاکستان میں جمہوریت اور جمہوری اداروں کو مستحکم کرنا ہے۔
پلڈاٹ غیر منافع بخش ادارے کے طور پر پاکستان سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860ء کے تحت مصروف عمل ہے

اس کتابچہ کے جملہ حقوق پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپرنسی (پلڈاٹ) کے پاس محفوظ ہیں

یہ کتابچہ پاکستان میں شائع ہوا

ایڈیشن: مارچ 2009ء

ISBN 978-969-558-120-9

اشاعت کنندہ:

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپرنسی (پلڈاٹ)

نمبر 7، 9th ایونیو، F- 8/1، اسلام آباد

ٹیلیفون: 345 123 111 (51-92+) فیکس: 3078 226 (51-92+)

ای میل: infor@pildat.org ویب: www.pildat.org

مندرجات

پیش لفظ

یوتھ ڈائیلاگ

پاکستان ڈیبیٹس: موضوعات 06

چیدہ نکات وسوالات 07

ڈیبیٹس کا فارمیٹ 12

پیش لفظ

''پاکستان ڈیبیٹس'' پلڈاٹ کی خصوصی کاوش اور پاکستان کے چند اہم ترین نظریاتی، معاشرتی، معاشی، سماجی اور جمہوری معاملات پر گفتگو کرنے کا ذریعہ ہے۔ پاکستان کے نوجوان ہوں یا پاکستان کے جہاندیدہ شہری، سب کو پاکستان ڈیبیٹس میں شرکت کی دعوت دی جارہی ہے تاکہ ان معاملات پر معمول سے ہٹ کر صحت مند طریقہ سے بحث ومباحثہ کیا جاسکے۔ بحث ومباحثہ کے طریق کار کو استعمال کرتے ہوئے عام گفتگو سے ہٹ کر ان معاملات پر ایک طے شدہ طریقہ کار کے مطابق مباحثہ ہوگا جس میں ہر موضوع کے حق اور خلاف دلائل دیئے جائینگے جس کے بعد حاضرین کے ووٹ کے ذریعے موضوع کے حق میں یا خلاف فیصلہ دیا جایگا۔

جیوٹی وی نیٹ ورک کے ساتھ ملکر ریکارڈ کیے جانے والے ان 13 پروگراموں کو جیو نیٹ ورک کے چینل ''آگ'' اور اس کے ساتھ ساتھ ''جیو نیوز'' پر بھی مارچ 2009ء سے نشر کیا جائے گا۔

پلڈاٹ پاکستان ڈیبیٹس برٹش ہائی کمشن اسلام آباد کے تعاون سے منعقد کی جارہی ہیں۔ تاہم برٹش ہائی کمشن کا ان ڈیبیٹس کے موضوعات یا ان کے اندر بحث ومباحثہ، تجاویز اور آراء سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

یہ ڈسکشن پیپر ''پاکستان ڈیبیٹس'' کے طے کردہ موضوعات کی تشریح اور ان سے متعلق چند سوالات کا مجموعہ ہے۔ تاہم ضروری نہیں کہ یہ چیدہ چیدہ سوالات، موضوعات کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہوں۔ یہ سوالات وہ ہیں جن کے جوابات ان ڈیبیٹس کے ذریعے حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ہمیں امید ہے کہ یہ ڈسکشن پیپر ان ڈیبیٹس کے شرکاء اور اس میں دلچسپی لینے والے دیگر افراد کے لئے ایک مفید دستاویز ثابت ہوگا۔

اسلام آباد

مارچ 2009ء

یوتھ ڈائیلاگ

پلڈاٹ نے ماضی میں یوتھ ڈائیلاگ کے نام سے پاکستانی نوجوانوں کے ساتھ ایک ٹی وی ڈائیلاگ کا اہتمام کیا تھا۔ ڈائیلاگ، جو ''آج'' ٹی وی کے ساتھ پیش کیا گیا اس میں جمہوریت، اسلام، بین الاقوامی تعلقات، الیکشن اور اس کے ساتھ کئی موضوعات پر پروگرام تیار اور نشر کیے گئے۔ یوتھ ڈائیلاگ میں ایسے پاکستانی نوجوانوں نے شرکت کی جن کا تعلق ملک کے مختلف حصوں اور مکتبہ ہائے فکر سے تھا۔

یوتھ ڈائیلاگ کے تمام پروگرام پلڈاٹ کی DVD Archive کا حصہ ہیں اور ان کی تیار شدہ کاپیاں تعلیمی اداروں، پارلیمنٹ کے اراکین اور شہری اداروں وغیرہ میں تقسیم کی گئی ہیں۔

پاکستان ڈیبیٹس: موضوعات

1۔ اس ایوان کی رائے میں مسلمان ممالک میں جمہوریت نہیں چل سکتی
2۔ اس ایوان کی رائے میں پاکستان کے مسائل جمہوریت کے ذریعے حل نہیں ہو سکتے
3۔ اس ایوان کی رائے میں پاکستان کی سیاسی جماعتیں ملک میں ایک مستحکم سیاسی نظام قائم کرنے میں ناکام ہو چکی ہیں
4۔ اس ایوان کی رائے میں نظریاتی بحثیں پاکستان کی اقتصادی ترقی کی راہ میں حائل ہیں
5۔ اس ایوان کی رائے میں پاکستان کے لئے امریکہ سے دوستی نقصان دہ ہے
6۔ اس ایوان کی رائے میں اسلام ایک اسلامی ریاست کا تقاضا نہیں کرتا
7۔ اس ایوان کی رائے میں میڈیا پاکستان میں سیاسی انتشار کا باعث ہے
8۔ اس ایوان کی رائے میں ملک میں انتہا پسندی، دہشتگردی اور فرقہ واریت کے ذمہ دار ہم خود ہیں
9۔ اس ایوان کی رائے میں یکساں تعلیمی نظام کے بغیر ہم ایک قوم نہیں بن سکتے
10۔ اس ایوان کی رائے میں پاکستانی نوجوان اپنی ذمہ داریوں سے غافل ہیں
11۔ اس ایوان کی رائے میں پاکستانی نوجوانوں میں نیشنلزم کا فقدان ہے
12۔ اس ایوان کی رائے میں بھارت سے دوستانہ تعلقات کے بغیر پاکستان ترقی نہیں کر سکتا
13۔ اس ایوان کی رائے میں تہذیبوں کا تصادم ناگزیر ہے

چیدہ نکات وسوالات

1۔ مسلمان ممالک میں جمہوریت نہیں چل سکتی

i) کیا یہ محض اتفاق ہے کہ مسلمان ممالک میں جمہوریت نہیں ہے؟

ii) کیا اسلام اور جمہوریت متصادم نظریات ہیں؟

iii) کیا اسلام جمہوریت کو تسلیم کرتا ہے؟

iv) کیا مسلمان ممالک کی اکثریت میں غیر جمہوری حکومتوں کا وجود ان کے اسلامی تشخص کی وجہ سے ہے؟

v) مسلمان ممالک میں جمہوریت کیسے پنپ سکتی ہے؟

vi) کیا کوئی ملک جو کسی مذہب کے اصولوں کے تابع ہو، اس میں جمہوریت چل سکتی ہے؟

2۔ پاکستان کے مسائل جمہوریت سے حل نہیں ہو سکتے

i) کیا جمہوریت پاکستان کے مسائل کا صحیح حل ہے؟

ii) کیا معاشی استحکام جمہوریت کے ساتھ ممکن نہیں؟

iii) ملک کو ایک ''مردِ آہن'' یا بنگلہ دیش ماڈل کے ذریعے reform کرنا ضروری ہے جس کے بعد جمہوریت آنی چاہیے، کیا یہ درست ہے؟

iv) کیا جمہوریت اور ''good governance'' متصادم ہیں؟

v) کیا ترقی کا عمل جمہوریت میں سست رفتار ہو جاتا ہے؟

vi) کیا یہ حقیقت نہیں کہ جنوب مشرقی ایشیاء کے بیشتر ممالک نے غیر جمہوری ادوار میں ہی ترقی کی ہے اور اس کے بعد جمہوریت کا عمل شروع ہو سکا؟

3۔ پاکستان کی سیاسی جماعتیں ملک میں ایک مستحکم سیاسی نظام قائم کرنے میں ناکام ہو چکی ہیں

i) کیا ملک کا جمہوری نظام آج بھی غیر مستحکم ہے؟

ii) کیا سیاسی جماعتیں ملک میں سیاسی استحکام کی ذمہ دار ہیں یا ان کے علاوہ عناصر مثلاً فوج اور سول بیوروکریسی کا ملک کو غیر مستحکم کرنے میں بڑا حصہ ہے؟

iii) سیاسی جماعتیں اگر غیر مستحکم سیاسی نظام کی وجہ ہیں تو کیسے؟

iv) سیاسی نظام کو مستحکم کرنے کیلئے سیاسی جماعتوں کو کیا کردار ادا کرنا ہوگا؟

v) کیا سیاسی جماعتوں کی سوچ میں ٹھہراؤ اور پختگی ملک کے سیاسی نظام کے مستحکم ہونے سے پہلے آ سکتی ہے؟

(vi آج کا سیاسی نظام ماضی کی نسبت زیادہ غیر مستحکم ہے یا زیادہ مستحکم؟

(vii کیا سیاسی جماعتوں کے اندر جمہوریت ہے؟ اگر نہیں تو وہ ملک میں جمہوریت کس طرح لا سکتی ہیں؟

(viii کیا سیاسی جماعتوں کے اندر لائق اور اہل افراد فیصلہ سازی میں شرکت کرتے ہیں؟

4۔ نظریاتی بحثیں پاکستان کی اقتصادی ترقی کی راہ میں حائل ہیں

(i پاکستان کی نظریاتی بحثیں کیا کیا ہیں۔ کیا ان کا ملک کی اقتصادی ترقی میں کوئی کردار ہے؟

(ii کئی مشاہیر کی آراء میں پاکستان کی نظریاتی بحثیں پاکستان کے آئین کے تحت حل ہو چکی ہیں اب ان میں الجھنا طے شدہ نظریات کو الجھانے کے مترادف ہے۔ کیا یہ درست ہے؟

(iii کیا پاکستان کی سیاسی نظریاتی بحثیں ملک کی اقتصادی ترقی پر اثر انداز ہوتی ہیں؟

(iv کیا نظریاتی بحثوں میں نہ الجھنا status quo کے مفاد میں نہیں ہوگا؟

(v ایک زندہ معاشرہ اپنی ذہنی اور معاشی پختگی کیلئے نظریاتی بحثوں اور افکار کو استعمال کرتا رہتا ہے۔ اور نظریاتی بحثوں کو ختم کرنا دراصل معاشرے کیلئے خطرناک ہوگا۔ کیا یہ درست ہے؟

(vi 'پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے' یہ کس حد تک درست ہے؟

5۔ پاکستان کے لئے امریکہ سے دوستی نقصان دہ ہے

(i پاکستان کی امریکہ سے دوستی پاکستان کیلئے کیسے نقصان دہ ہے؟

(ii کیا یہ پاکستان کے حق میں نہیں کہ امریکہ جیسا ملک پاکستان سے بہتر سے بہتر تعلقات کا خواہاں ہے؟

(iii امریکہ سے دشمنی کیا پاکستان کے حق میں ہے؟

(iv کیا پاکستان کو امریکہ سے ایک آزاد خود مختار ملک کی حیثیت سے دوستی رکھنی چاہیے یا نہیں؟

(v امریکہ کا پاکستان کی سیاست میں کس قدر کردار ہے؟

(vi کیا امریکی امداد پاکستان کے لئے ناگزیر ہے؟

(vii کیا امریکہ پاکستان کے خلاف سازش کر رہا ہے؟

6۔ اسلام ایک اسلامی ریاست کا تقاضا نہیں کرتا

(i اسلام ایک الہامی مذہب کے طور پر ایک ضابطہ حیات تو دیتا ہے لیکن کیا وہ اسلامی ریاست قائم کرنے کا حکم بھی دیتا ہے؟

(ii اسلامی ریاست کے کیا خدوخال ہیں، کیا مدینہ میں ایک اسلامی ریاست قائم کی گئی تھی؟

(iii کیا دنیا کے کسی ملک میں اس وقت اسلامی ریاست قائم ہے؟

(iv کیا دستور میں اسلامی دفعات کی شمولیت سے پاکستان ایک اسلامی ریاست بن چکا ہے؟

(v کیا پاکستان کے اندر اسلامی ریاست کے قیام کے لئے غیر دستوری جدوجہد کو جائز قرار دیا جا سکتا ہے؟

7۔ میڈیا پاکستان میں سیاسی انتشار کا باعث ہے

i) کیا میڈیا پاکستان میں سیاسی انتشار کا باعث ہے یا محض ایک عکاس؟
ii) میڈیا سیاسی حالات پر اثر انداز ہونے کی کس قدر صلاحیت رکھتا ہے؟
iii) کیا ملک کے عوام کے شعور میں اضافہ کرنا میڈیا کا کام رہا ہے یا کیا عوام کے سیاسی شعور میں میڈیا کی وجہ سے اضافہ ہوا ہے؟
iv) میڈیا کا عوامی سوچ پر اثر انداز ہونا میڈیا ریسرچ میں ثابت کرنا مشکل ہے۔ کیا پاکستان میں میڈیا کے عوامی سوچ پر اثر انداز ہونے کو ریسرچ کے طور پر ثابت کیا گیا ہے؟
v) کیا میڈیا کو حکومت کی طرف سے کسی حد تک ریگولیٹ کیا جانا چاہیے؟
vi) پاکستان کے میڈیا کے پاس ایسی کیا آزادی ہے جو بین الاقوامی میڈیا کی آزادی سے مختلف ہے؟
vii) میڈیا کو کن اصول وضوابط کا پابند ہونا چاہیے؟
viii) کیا میڈیا مالکان کے ذریعے اشرافیہ عوامی سوچ پر حاوی نہیں ہوگئی؟
ix) کیا میڈیا تجارتی بنیادوں پر اور زیادہ سے زیادہ منافع کمانے کی کوشش میں عوامی سوچ اور اندازِ فکر کو گمراہ کر رہا ہے؟
x) کیا غیر ملکی طاقتیں ہمارے میڈیا پر اثر انداز ہو رہی ہیں؟

8۔ ملک میں انتہاء پسندی، دہشتگردی اور فرقہ واریت کے ذمہ دار ہم خود ہیں

i) کیا ملک میں انتہا پسندی، دہشتگردی اور فرقہ واریت امریکہ کے ساتھ ہمارے دوستانہ تعلقات، اور امریکی پالیسیوں پر پاکستانی حکومت کی حمایت کا نتیجہ ہے؟
ii) کیا پاکستان کے اندر موجود مذہبی جذبات، روایات اور فرقہ واریت ملک کے اندر بڑھتی ہوئی انتہا پسندی کی وجہ نہیں ہیں؟
iii) کئی لوگوں کے خیال میں پاکستان کی پالیسیاں بالخصوص جہادِ افغانستان، جہادِ کشمیر کے ذریعے ایک ایسا منظم گروہ تشکیل دے دیا گیا ہے جو ملک میں اب پر تشدد کاروائیوں کا ذمہ دار ہے، آپ کا کیا خیال ہے؟
iv) ملک میں قانون کی حکمرانی نہ ہونا کس طریقے سے اس بڑھتی ہوئی انتہا پسندی کا ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے؟
v) کیا فرقہ واریت درحقیقت ہمارے برادر اسلامی ممالک کی دراندازی کی وجہ سے ہے جو اپنی نظریاتی سوچ کو پاکستان میں رائج کرنا چاہتے ہیں؟
vi) کیا ملک کے اندرونی حالات اس بات کے غماض ہیں کہ ملک کی سیکورٹی ایجنسیاں بڑھتے ہوئے بحران پر قابو پانے کی صلاحیت نہیں رکھتیں۔ کیا یہ صلاحیت کا فقدان ہے یا ارادے کی کمزوری؟

9۔ یکساں تعلیمی نظام کے بغیر ہم ایک قوم نہیں بن سکتے

i) ملک میں یکساں تعلیمی نظام کا نہ ہونا ہی دراصل ملک کے اندر قومیت کا جذبہ قوی نہیں کر سکا۔ کیا یہ درست ہے؟
ii) کیا ملک میں رائج مختلف تعلیمی نظام ملک کے اندر قومیت کے جذبے کی تشریح مختلف انداز میں کرتے ہیں؟
iii) کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ بھارتی قوم میں جذبہ حب الوطنی کافی حد تک پایا جاتا ہے، کیا وہاں پر غیر یکساں تعلیمی نظام نہیں؟
iv) اگر ملک میں یکساں تعلیمی نظام ہوتا تو بھی معاشرتی غیر مطابقت ہوتی۔۔ کیا معاشرتی غیر مطابقت بھی ہمیں ایک قوم بنانے کی راہ میں حائل ہے؟

(v کیا ہمارا ایک قوم ہونا کسی ایک نظریہ کے تحت ثابت کیا جاسکتا ہے، وہ کیا نظریہ ہے، اقوامِ عالم میں وہ نظریہ کیسے کام کرتا ہے؟

(vi دنیا بھر میں سرکاری اور غیر سرکاری تعلیمی نظام رائج ہیں جن میں امیر وغریب کے درمیان تفریق ہوتی ہے۔ کیا وہاں یہ مسائل ہوتے ہیں؟

(vii کیا کوئی اور عوامل ایسے ہیں جو ہمیں ایک قوم بنانے کی راہ میں حائل ہیں؟

(viii کیا میڈیا اور سینما قومیت کو مضبوط کرنے میں فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں؟

10۔ پاکستان کے نوجوان اپنی ذمہ داریوں سے غافل ہیں

(i پاکستان کے نوجوانوں کی کیا قومی وسماجی وسیاسی ذمہ داریاں ہیں؟

(ii یہ کیوں کہا جاتا ہے کہ نوجوانانِ پاکستان میں جذبہ قومیت اور ملک کیلئے کچھ کرنے کا جذبہ موجود نہیں؟

(iii نوجوانوں کے اندر سیاسی وسماجی تعمیری سوچ پیدا کرنے کے کیا مواقع ہیں؟

(iv پاکستانی نوجوانان کس طرح اپنی ذمہ داریاں محسوس اور ادا کرسکتے ہیں؟

(v کیا نوجوان نسل کو پاکستان نے ایسے Role Models فراہم کیے ہیں جنھیں وہ اپنا سکے؟

(vi کیا نوجوان قومی معاملات میں ایک فعال کردار ادا کرنا مشکل پاتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو اسکے اسباب کیا ہیں؟

(vii کیا نوجوان سیاست کو شجرِ ممنوعہ سمجھتے ہیں؟

(viii کیا پاکستان میں نوجوانوں کا قومی معاملات میں حصہ لینے یا نہ لینے کا انداز ورجحان دوسرے ممالک سے مختلف ہے؟

11۔ پاکستانی نوجوانوں میں نیشنلزم کا فقدان ہے

(i نیشنلزم یا جذبہ قومیت کی کیا تعریف ہے؟

(ii پاکستانی نوجوان اپنے بزرگوں سے کم یا زیادہ نیشنلسٹ ہیں؟

(iii نوجوانوں کیلئے نیشنلسٹ ہونے کے کیا تقاضے ہیں؟

(iv کیا بہتر مستقبل کیلئے نوجوانوں کا اپنی سرزمین کو چھوڑنا غیر اخلاقی فعل ہے؟

(v کیا پاکستانی نوجوان کے جذبہ قومیت کی نوعیت وشدت دوسرے ممالک خصوصاً ہندوستان کے نوجوانوں کے جذبہ قومیت سے مختلف ہے؟

12۔ بھارت سے دوستانہ تعلقات کے بغیر پاکستان ترقی نہیں کرسکتا

(i کیا پاکستان کی بھارت سے دوستی ناگزیر ہے، اگر ہے تو کیوں اور اگر نہیں تو کیوں نہیں؟

(ii بھارت سے دوستی کیسے پاکستان کی ترقی سے مشروط ہے؟

(iii کیا پاکستان اور بھارت میں مخلصانہ اور پائیدار دوستی ہوسکتی ہے؟

(iv کیا پاکستانی منڈیوں کو بھارت کیلئے کھولنا درحقیقت پاکستانی صنعت کے نقصان کا باعث نہیں ہوگا؟

v) کیا بھارت کو پاکستان سے دوستی کے کوئی فوائد ہیں۔ اگر ہیں تو کیا؟

vi) کیا پاکستان، بھارت تعلقات اپنی آج کی صورتحال میں قائم رہ سکتے ہیں؟

vii) کیا بھارت سے تعلقات کی خرابی کی بڑی ذمہ داری پاکستان پر عائد ہوتی ہے؟

viii) کیا صدیوں کے تعصبات کے پس منظر میں دونوں ملکوں کے تعلقات دوستانہ رہ سکتے ہیں؟

13۔ تہذیبوں کا تصادم ناگزیر ہے

i) دنیا میں درحقیقت صف بندی تہذیبوں اور نظریات کی بنیاد پر ہو رہی ہے۔ کیا یہ درست ہے؟

ii) کیا تہذیبوں کا تصادم پیدا کردہ ہے یا درحقیقت تہذیبیں co-exist نہیں کرسکتی ہیں؟

iii) پاکستان کس تہذیب کا حصہ ہے؟

iv) کیا ماضی میں بھی تہذیبیں برسر پیکار رہی ہیں؟

v) کیا تہذیبیں پُرامن مسابقت کی بنیاد پر قائم رہ سکتی ہیں؟

vi) کیا پاکستان تہذیبوں کے تصادم کو روکنے کیلئے کوئی فیصلہ کن کردار ادا کرنے کی پوزیشن میں ہے؟

ڈبیٹس کا فارمیٹ

پاکستان ڈبیٹس کا سلسلہ 13 ادوار (Episodes) پر مشتمل ہوگا۔ ہر دور میں 4 مختلف شرکاء ایک نئے موضوع پر بحث کریں گے، شرکاء کی دو ٹیمیں ہونگی۔ ایک ٹیم موضوع کی موافقت اور دوسری مخالفت میں گفتگو کرے گی۔ ہر ٹیم میں دو افراد ہونگے۔ ایک جوانوں کی کیٹیگری اور دوسرا نسبتاً تجربہ کار افراد کی کیٹیگری سے ہوگا۔
ہر دور کا دورانیہ 40 منٹ ہوگا جس کے دوران وقت کی تقسیم کچھ اس طرح سے ہوگی:

ماڈریٹر کا ابتدائی تعارفی بیان:	1 منٹ
ٹیم کے ہر رکن کا بیان:	2 منٹ (4 افراد کیلئے کل 8 منٹ)
ماڈریٹر کی طرف سے ہر رکن کے بیان کے بعد اضافی سوالات و جوابات:	2 منٹ (4 افراد کیلئے کل 8 منٹ)
ٹیم کے ارکان کی طرف سے باہمی اضافی سوالات و جوابات:	5 منٹ
شرکاء کی طرف سے سوالات و ٹیم کے ارکان کے جوابات:	13 منٹ
اختتامی بیانات: (ایک منٹ فی رکن)	4 منٹ
ماڈریٹر کا اختتامی بیان:	1 منٹ
کل وقت:	40 منٹ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپیرنسی
نمبر 7، 9th ایونیو، F-8/1 اسلام آباد، پاکستان
ٹیلیفون: (+92-51) 111-123-345 فیکس: (+92-51) 226-3078
E-mail: info@pildt.org; Web: www.pildat.org